Urdu/اردو

خدمات برائے حفظان صحت عوام الناس

حفاظتی ٹیکے آپ کے بچوں کو متعدی امراض سے محفوظ رکھتے ہیں:

حفاظتی ٹیکہ جات کیا ہوتے ہیں

1) حفاظتی ٹیکہ جات ایک نہایت ہی اہم عمل ہے جس سے والدین اپنے بچوں کو بعض متعدی امراض سے محفوظ رکھ سکتے ہیں۔

2) حفاظتی ٹیکے بدن میں مزاحمتی جرثوموں کو فعال اور محرک کرتے ہیں جو چھوت اور متعدی مرض کے جراثیموں سے مقابلہ کر کے کچھ مدت کیلئے اس کی حفاظت بھی کرتے ہیں۔

3) شکر گزار ہیں کہ حفاظتی ٹیکے لگوانے والے بچوں کی ایک کثیر التعداد میں موجودگی جو کہ آبادی میں متعدی امراض کے پھیلنے میں کمی کا باعث بنتی ہے: اسی طرح یہ ان بچوں کیلئے بھی تحفظ پیدا کرتے ہیں جو انھیں نہیں لگوا سکتے۔

حفاظتی ٹیکہ جات صرف ایک فرد کیلئے مفید نہیں ہوتے بلکہ یہ سارے سماج کی بھلائی کیلئے ہوتے ہیں۔

حفاظتی ٹیکے مفت لگائے جاتے ہیں، نیز ان کیلئے پر میسودی سجورنو (اجازت نامہ برائے سکونت) کا بھی کوئی مطالبہ نہیں کیا جاتا۔

عملی آگائی

- اگر بچے کو حفاظتی ٹیکے لگ چکے ہیں تو اپنے حفاظتی ٹیکوں کی دستاویز جو کہ متعلقہ ملک سے جاری ہوئی تھی یا پھر ہمارے حفاظتی ٹیکوں کے کارڈ کو ساتھ لائیں۔
- حفاظتی ٹیکہ لگوانے کی مقررہ تاریخ پر پابندی سے عمل کریں۔
- حفاظتی ٹیکہ لگوانے کیلئے خالی پیٹ ہونا ضروری نہیں ہے۔
- حفاظتی ٹیکہ لگانے سے پہلے آپ سے بچے کے متعلق کچھ سوالات پوچھے جائیں گے:

یاد رہے کہ اگر بچہ کسی بیماری سے دوچار ہے یا کوئی دوائی لے رہا ہے تو اس بات کے متعلق ضرور آگاہ کریں۔

- حفاظتی ٹیکہ لگوانے کے بعد انتظار گاہ میں 20 منٹ تک ٹھہریں۔
- حفاظتی ٹیکہ لگوانے کے بعد بچہ سنبھالنے والے شخص کو کسی حفاظتی تدبیر اپنانے کی ضرورت نہیں ہے۔
- اگر آپ کی اس ملک سے روانگی ایک لمبی مدت کیلئے ہے تو اس کے بارے میں پیشگی اطلاع کریں۔

اگر یہ دی گئی معلومات واضح نہیں ہیں اور حفاظتی ٹیکے لگوانے کی خاطر آپ اپنی معاونت کیلئے کسی کو نہیں جانتے، تو اس صورت میں ہم آپ کی مدد کر سکتے ہیں۔

حفاظتی ٹیکوں کیلئے آپ کے منتظر!!

حفاظتی ٹیکہ جات

درج ذیل حفاظتی ٹیکہ جات کے چارٹ میں تمام بچوں کیلئے ان کے لگوانے کے اوقات کار کی تفصیل درج ہے۔

15 – 16 سال	5 – 6 سال	12-15° مہینہ	11° مہینہ	5° مہینہ	3° مہینہ	حفاظتی ٹیکے
(دوبارہ طلبی D - T)	(دوبارہ طلبی D - T - P + IPV)		✓	✓	✓	تشنج (T) ۔خناق(D) (P)کالی کھانسی پولیو – (IPV)۔ ہیپاٹائٹس B ہاہیموفیلس b (گردن توڑ بخار کے حفاظتی ٹیکے)
	✓	✓				خسرہ۔ کان پیڑے۔ روبیلہ
یہ تین ماہ کی عمر سے لے کر تین سال کی عمر تک لگائی جاتی ہے۔						پینیوموکوکو (گردن توڑ بخار کی ویکسین)
یہ تین ماہ کی عمر (ترجیحاً پہلے سال کے بعد) سے لیکر اٹھارہ سال کی عمر تک لگائی جاتی ہے۔						مینینگوکوکو (گردن توڑ بخار کی ویکسین)

فقط مخصوص حالت یا کیفیت میں درج ذیل دیگر حفاظتی ٹیکہ جات:

علامات	ویکسین
• جگر کی پرانی امراض • بیرون ملک سفر	اینٹی ہیپاٹائٹس اے
• پھیپھڑوں۔ دل۔ گردے اور خون کی پرانی امراض • ذیابیطس	اینٹی انفلوانزا
• گردوں کی پرانی امراض • اعضاء کی پیوندکاری • لیئوکائمیا	اینٹی موتیا ستیلا

حفاظتی ٹیکے کسے لگائے جا سکتے ہیں؟

- نارمل صحت کے حامل تمام بچوں کو لگائے جا سکتے ہیں۔
- معمولی خرابیٔ صحت (مثلاً کھانسی۔ زکام) اور عام الرجک حفاظتی ٹیکہ لگوانے میں رکاوٹ نہیں بنتے۔
- ادویات، بجائے بعض مستثنیٰ ادویات کے۔ وُہ حفاظتی ٹیکہ جات کے عمل میں مزاہم نہیں ہوتیں۔

حفاظتی ٹیکے کسے نہیں لگائے جا سکتے ہیں؟

- اہم امراض کے شکار بچے (تشخیصی کیفیت)
- بخار کی حالت میں بچے (اس صورت میں حفاظتی ٹیکے کی تاریخ آگے کر دی جائے گی)۔
- وُہ بچے جو شدید الرجک میں مبتلا ہوں۔

اگر آپ کا بچہ کسی بیماری کا شکار ہے تو اس کی اطلاع اپنے بچوں کے ڈاکٹر یا پھر ڈاکٹر برائے حفاظتی ٹیکہ جات کو کریں۔

حفاظتی ٹیکہ جات سے کون سی شکایت پیش آسکتی ہیں

- ٹیکہ لگنے والی جگہ پر ان شکایات کی علامات ظاہر ہو سکتی ہیں (سوجن۔ سرخی۔ جگہ کا سخت ہو جانا) یا پھر بے چینی، (بخار۔ بھوک نہ لگنا۔ اونگھ یا ہیجان وغیرہ)۔
- کبھی کبھار حفاظتی ٹیکوں کا ردعمل شدید ہوتا ہے: عام دوائی کے ردعمل کی طرح ان سے بھی ممکنہ دماغی امراض یا شدید الرجک کا ردعمل ہو جاتا ہے۔

اگر آپ کے بچے کو حفاظتی ٹیکہ لگنے کے بعد کوئی تکلیف ہو جائے تو بچوں کے ڈاکٹر یا ڈاکٹر برائے حفاظتی ٹیکہ جات کو فون کریں۔